1672-رمضان میں دن کو بیوی سے جماع کرنے والے کا کفارہ

سوال

میں نے رمضان میں دن کو روزے کی حالت میں بیوی سے کئی مرتبہ جماع کیا ہے.جس پر بہت ہی زیادہ نادم ہوں مجھے علم ہوا ہے کہ رمضان میں جماع کرنے کا کفارہ غلام آزاد کرنا ہے.جس کی میں طاقت نہیں رکھتا اور دو مہینوں کے مسلسل روزے بھی کام کی وجہ سے مشکل ہیں تو کیا میں ساٹھ آدمیوں کو کھانا کھلادوں.جس طرح کہ حدیث میں آیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہماری نصیحت یہ ہے کہ آپ کوشش کریں کہ دو مہینے کے روزے معتدل یا ٹھنڈے دنوں میں رکھیں اور ان سالانہ چھٹیوں میں آپ پر مشقت بھی کم ہوجائے گی جو کہ کام سے ہوتی ہیں اس کے علاوہ دوسری فرصت میں روزے رکھیں.جس سے آپ اپنے اس بوجھ سے عہدابرا ہوجائیں گے ۔

اوراگر آپ حقیقی طورپر روزے نہیں رکھ سکتے اورعاجزہیں تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائیں اور یہ ممکن ہے کہ آپ یہ کھانا کئی ایک مرتبہ کھلادیں ۔ یعنی اپنی قدرت کے مطابق ۔ حتی کہ ساٹھ کا عدد مکمل ہوجائے اوراسی طرح اگر آپ کی بیوی رمضان میں جماع میں راضی تھی تو اس کے ذمہ بھی اسی طرح کفارہ ہے ۔

اوراگر مختلف دنوں میں یہ جماع کیا گیا ہے تو جتنے دن ہوا ہے اس ہر دن کے بدلہ میں ایک کفارہ آپ دونوں پر علیحدہ علیحدہ کفارہ ہے کیونکہ آپ نے رمضان کریم کی حرمت پامال کی ہے ۔

کفایۃ الطالب کے مؤلف کا کہنا ہے کہ :

اگر یہ جماع مختلف دنوں میں ہوا ہو تو جتنے دن جماع ہوا ہے اتنے ہی کفارے دینے ضروری ہیں لیکن اگر ایک دن میں کئی بار جماع کرلیا گیا ہو تو کفارہ ادا کرنے سے قبل بالاتفاق ایک ہی کفارہ ہوگا ۔

اورحاشیۃ الدسوقی میں ہے کہ :

ایک دن میں کئی بار کھانے اور کئی بار جماع کرنے سے صرف ایک ہی کفارہ لازم آتا ہے ۔

اور مغنی المحتاج کے مؤلف کا قول ہے کہ :

فساد کے متعدد ہونے سے کفارہ بھی متعدد ہوتا ہے (جس نے دو دن جماع کیا اسے دو کفارے لازم آئیں گے) کیونکہ ہر دن کی عبادت مستقل ہے تو دونوں کفارے ایک دوسرے میں داخل نہیں ہوسکتے ، اگر ایک دن میں کئی بار جماع ہوا ہو تو کفارہ ایک ہی رہے گا ۔ انتہی ۔

اوراللہ تعالی کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا ۔ اوروہ حدیث.جس کی طرف آپ نے آپنے سوال میں اشارہ کیا ہے وہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے ۔

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ.بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا : اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہلاک ہوگیا ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے کیا ہوا ہے ؟

تووہ کہنے لگا : میں نے اپنی بیوی سے روزے کی حالت میں جماع کرلیا ہے (رمضان میں) تورسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیاتیرے پاس غلام ہے جسے توآزاد کرے ؟ وہ کہنے لگا : نہیں ۔

تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیا تودومہینے کے مسلسل روزے رکھ سکتا ہے ؟ اس نے کہا : نہیں ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیاساٹھ مسکینوں کوکھانا کھلاسکتے ہو؟ تووہ کہنے لگا : نہیں ۔

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ : تونبی صلی اللہ علیہ وسلم رک گئے توہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک بڑاسا ٹوکرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایاگیاجس میں کھجوریں تھیں ، تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : سائل کہاں ہے ؟ تواس نے کہامیں ہوں ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لے جاؤاورانہیں صدقہ کردو تووہ شخص کہنے لگا : اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سے بھی فقیرپر؟ اللہ کی قسم ان دونوں خالی جگھوں ۔ یعنی ان دونوں حروں ۔ کے درمیان میرے گھروالوں سے زیادہ فقیر گھروالا کوئی نہیں ، تونبی صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے حتی کہ آپ کے دانت نظر آنے لگے پھرآپ نے فرمایا : جاؤاپنے گھروالوں کوکھلاؤ ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر ۔ (1936) فتح الباری ۔

اورمسنداحمد کی روایت میں ہے کہ :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حسان رضی اللہ تعالی عنہ کے قلعہ کی بلندی کے سایہ میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آکرکہنے لگااے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں جل گیا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھائی تجھے کیا ہوا؟ وہ کہنے لگامیں نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے جماع کرلیا ہے ، عائشہ رضی اللہ تعالی کہتی ہیں کہ یہ واقعہ رمضان کا ہے ، تورسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہاکہ بیٹھ جاؤتووہ ایک لوگوں کے ایک طرف بیٹھ گیا توگدھے پرایک شخص آیاجس پرایک ٹوکرا تھااس میں کھجوریں تھیں اورکہنے لگااے اللہ تعالی کے رسول یہ میری طرف سے صدقہ ہے تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لے لواورجاکرصدقہ کردو تووہ کہنے لگاکہ کہاں کروں صدقہ تومیرے اوپرہی ہوگااس کی قسم جس نے آپ کوحق دے کرمبعوث کیا ہے میں اورمیرے گھروالوں کے پاس کچھ نہیں تونبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے لے جاؤتووہ لے گیا ۔

مسنداحمد ۔ (276/6)

ہم اللہ تعالی سے دعاگوہیں کہ وہ ہمارے گناہ بخش دے اورہمارے معاملے میں ہماری زیادتیوں کومعاف فرمائے اورہماری توبہ قبول فرمائے بیشک وہ توبہ قبول کرنے والااوررحم کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .